سوال

(640) رضاعی بھائی کی بیٹی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ساتھ دودھ پیا ان میں سے ایک کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ کیا دودھ پینے والے کے لیے اس لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بچے نے عورت سے دوسال کی مدت کے اندر پانچ رضعات دودھ پیا تو یہ لڑکا اس عورت کا رضاعی بیٹا بن گیا اور اس عورت کے وہ تمام لڑکے جو اس نے رضاعت سے پہلے جنم دیے یا بعد میں رضاعی بھائی بن گئے۔

رضاعت سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں جتنے ولادت سے ہوتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی یہی ہے اور آئمہ کا اس پر اتفاق بھی ہے لہذا مذکورہ صورت میں کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ دوسرے کی بیٹی سے شادی کرے جیسا کہ آئمہ اربعہ کے اتفاق سے اپنے نسبی بھائی کی بیٹی سے شادی کرنا جائز نہیں ہے (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 572

محدث فتویٰ